کچھ کتابتی اغلاط نوٹ تو کیں مگر پھر خیال آیا کہ کمپیوٹر کی طباعت میں اس مصیبت کا حل بڑا مشکل ہے۔ لہٰذا معاف! (ن - ص)

تاریخی مضامین: از علامہ محمد عبدالشکور فاروقی لکھنوی۔ صفحات ۱۷۶۔ ناشر ادارۂ تحفظ ناموس اہلِ بیت پاکستان۔

میں نے نو عمری میں اخبار انجم کے ذریعے مولینا محمد عبدالشکور فاروقی کی تحریریں مسلسل پڑھیں۔ حافظے میں یہ اثر باقی ہے کہ زبان شائستہ ہوتی تھی اور دلائل قاطع۔ بڑی الجھن یہ ہے کہ ایک طرف ضرورت ترکِ نزاعات کی، دوسری طرف جارح فرقے بحثیں اٹھانے سے باز نہیں آتے۔ ایسے عالم میں مہذب پیرائے میں اگر مخالفِ اسلام نظریات کا جواب شائستگی سے بلا کسی تصادم انگیزی کے دیا جائے تو شاید اس کے بغیر چارہ نہیں۔ ہاں بحث و اختلاف کے شریفانہ اصول طے ہونے چاہئیں، اور اختلافات کے باوجود بنیادی عقائد اور ملت کے مفاد سے متعلق امور میں متحد رہنا چاہیے۔ اس کے لیے علما کی ایک کونسل کی ضرورت ہے۔ (ن - ص)

نوٹ

اعلان کے مطابق تزئینِ نو کے بعد، ترجمان القرآن ۸۸ صفحات پر شائع ہونا تھا۔ لیکن بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر ۸۸ صفحات پر مشتمل ترجمان ستمبر کی بجائے نومبر ۱۹۹۳ سے شائع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جن احباب نے ستمبر ۱۹۹۳ سے سالانہ خریدار کی حیثیت سے مبلغ ایک سو روپے بھیجے ہیں، انہیں ستمبر ہی سے پرچہ بھیجا جا رہا ہے۔ ان کی خریداری مدت ستمبر ۱۹۹۴ تک شمار ہوگی۔ (ادارہ)

اعتزار

اگست ۱۹۹۳ کے ترجمان القرآن میں رسائل و مسائل کے آخر پر غلطی سے ملک غلام علی کی بجائے ملک غلام نبی شائع ہوگیا۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔ اس سہو پر ادارہ محترم ملک غلام علی صاحب سے معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)